۳۔ عبرت

خواجہ حسن نظامی

پہلی بات : کبھی کبھی یہ ہوتا ہے کہ بعض شریر بچے راہ چلتے خواہ مخواہ کسی جانور کو پتھر مار دیتے ہیں، کبھی چیونٹیوں کو مسل دیتے ہیں، کبھی غلیل سے پرندوں کو نشانہ بناتے ہیں۔ یاد رکھیے! انسان کی طرح جانور اور پرندے سب خدا کی مخلوق ہیں۔ انھیں بلا وجہ ستانا یا مارنا بری بات ہے۔ جو ایسا کرتے ہیں بعض اوقات ان کا انجام بہت برا ہوتا ہے۔ ذیل کے سبق میں ایسا ہی ایک واقعہ بیان کیا گیا ہے۔

جان پہچان : خواجہ حسن نظامی کا اصل نام علی حسن تھا۔ وہ ۲۵/ دسمبر ۱۸۷۸ء کو دہلی میں پیدا ہوئے۔ ان کا تعلق دہلی کے مشہور بزرگ حضرت نظام الدین محبوب الٰہیؒ کے خاندان سے تھا۔ خواجہ صاحب ایک بلند پایہ ادیب، صحافی، مترجم اور انشائیہ نگار تھے۔ انھوں نے کئی رسائل اور اخبارات جاری کیے جن میں اخبار 'منادی' آخر وقت تک شائع ہوتا رہا۔ ان کے تحریر کردہ روزنامچے بہت مشہور ہیں۔ خواجہ صاحب کا طرزِ تحریر دلچسپ، پُراثر اور آسان ہے۔ ان کی کتابوں میں 'غدر کے افسانے' بہت مقبول ہے۔ ان کی دیگر اہم تصانیف میں 'گدگدیاں' اور 'سی پارۂ دل' قابلِ ذکر ہیں۔ وہ ۳۱/ جولائی ۱۹۵۵ء کو اپنے خالقِ حقیقی سے جا ملے۔

آج سے ایک برس پہلے کا ذکر ہے، دہلی سے باہر جنگل میں چند شہزادے شکار کھیل رہے تھے۔ چھوٹی چھوٹی چڑیائیں اور فاختائیں دوپہر کی دھوپ سے بچنے کے لیے درختوں کی ہری بھری ٹہنیوں پر بیٹھی خدا کی یاد کی تسبیحیں پڑھ رہی تھیں۔ شہزادے بے پروائی سے انھیں غُلّے مار رہے تھے۔ سامنے سے ایک گدڑی پوش فقیر آیا۔ اس نے نہایت ادب سے شہزادوں کو سلام عرض کیا اور کہا، ''میاں صاحبزادو! بے زبان جاندار کو کیوں ستاتے ہو؟ انھوں نے تمھارا کیا بگاڑا ہے؟ یہ بھی تمھاری طرح دکھ اور تکلیف کی خبر رکھتے ہیں مگر بے بس ہیں اور منہ سے نہیں کہہ سکتے۔ تم بادشاہ کی اولاد ہو، بادشاہ کو اپنے ملک کے رہنے والوں سے محبّت اور مہربانی برتنی چاہیے۔ یہ جاندار بھی ملک میں رہتے ہیں۔ ان کے ساتھ بھی رحم کیا جائے تو شانِ بادشاہی سے دور نہیں۔''

بڑے شہزادے نے جس کی عمر اٹھارہ برس کی تھی شرما کر غُلیل ہاتھ سے رکھ دی مگر چھوٹے مرزا نصیر الملک بگڑ کر بولے، ''جا رے جا، دو ٹکے کا آدمی ہم کو نصیحت کرنے نکلا ہے۔ تو کون ہوتا ہے ہم کو سمجھانے والا۔ سیر و شکار تو سب کرتے ہیں، ہم سے کون سا گناہ ہو گیا؟''

فقیر بولا، ''صاحبِ عالم، ناراض نہ ہوں۔ شکار ایسے جانور کا کرنا چاہیے کہ ایک جان جائے تو دس پانچ جانوں کا پیٹ بھرے، ان ننّھی ننّھی چڑیوں کو مارنے سے کیا نتیجہ؟ بیس مارو گے تب بھی ایک آدمی شِکم سیر نہ ہو سکے گا۔''

مرزا نصیر الملک فقیر کے دوبارہ بولنے سے آگ بگولہ ہو گئے اور ایک غُلّہ غلیل میں رکھ کر فقیر کے گُھٹنے میں اس زور سے مارا کہ بے چارہ منہ کے بل گر پڑا اور بے اختیار اس کے منہ سے نکلا، ''ہائے! میری ٹانگ توڑ ڈالی۔'' فقیر کے گرتے ہی شہزادے گھوڑوں پر سوار ہو کر قلعے کی طرف چلے گئے اور فقیر گھسٹتا ہوا سامنے کے قبرستان کی طرف چلنے لگا۔ گھسٹتا جاتا تھا اور کہتا جاتا تھا، ''وہ تخت کیوں کر آباد رہے گا جس کے وارث ایسے سفاک ظالم ہیں۔ لڑکے! تو نے میری ٹانگ توڑ دی۔ خدا تیری بھی ٹانگیں توڑ دے اور تجھ کو بھی اسی طرح گھسٹنا نصیب ہو۔''

ایک عرصے بعد دہلی کے بازار میں ایک پیر مرد کولھوں کے بل گھسٹتے پھرا کرتے تھے۔ ان کے پاؤں شاید فالج سے بیکار

ہوگئے تھے۔ اسی لیے ہاتھوں کو ٹیک کر کولھوں کو گھسیٹتے ہوئے راستہ چلتے تھے۔ ان کے گلے میں ایک جھولی ہوتی تھی۔ دو قدم چلتے اور راہ گیر کو حسرت سے دیکھتے گویا آنکھوں ہی آنکھوں میں اپنی محتاجی ظاہر کر کے بھیک مانگتے ہوں۔ جن لوگوں کو ان کا حال معلوم تھا، ترس کھا کر جھولی میں کچھ ڈال دیتے تھے۔

دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ اُن کا نام مرزا نصیر الملک ہے۔ بہادر شاہ کے پوتے ہیں۔ اب خاموش گداگری پر گزارہ ہے۔ مجھ کو اُن کے حال سے بڑی عبرت ہوتی تھی۔ ان کا ابتدائی قصّہ جو کچھ خود ان کی زبانی اور کچھ دوسرے شہزادوں کی زبانی سنا تھا تو دل دہل جاتا ہے۔ شہزادے صاحب کا بازار میں گھسٹتے پھرنا سخت سے سخت دل کو موم کر دیتا تھا اور خدا کے خوف سے جی کانپ جاتا تھا۔

معنی و اشارات

گدڑی پوش	-	گدڑی/کمبل لپیٹے ہوئے	Quilt covered (beggar)
دو ٹکے کا	-	معمولی	Mean, cheap
صاحب عالم	-	مغل شہزادوں کا لقب	Title and mode of address for a Mogul prince
شکم سیر ہونا	-	پیٹ بھر جانا	Be satiated
وارث	-	حقدار	Heir
پیرمرد	-	بوڑھا آدمی	An old man
گداگری	-	بھیک مانگنا	Beg
عبرت	-	نصیحت آموز	Lesson, admonition
دل کو موم کرنا	-	دل میں رحم پیدا کرپانا	Make soft-hearted

مشق

ذیل کی سرگرمیوں کو ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے۔

- چڑیوں سے متعلق کہی گئی باتوں کو اپنے الفاظ میں بیان کیجیے۔
- جنگل میں شہزادوں کی موجودگی کا سبب لکھیے۔
- چڑیوں کا شکار نہ کرنے کی فقیر نے جو وجوہات بتائی ہیں، بیان کیجیے۔
- فقیر کی نصیحت پر شہزادوں کا ردّعمل لکھیے۔
- فقیر کے مطابق شکار کیے جانے والے جانور کی خصوصیات لکھیے۔
- آپ کی نظر میں نصیر الملک کا ردّعمل صحیح / غلط تھا۔ اپنی رائے دیجیے۔
- کہانی سے ملنے والی نصیحت کو اپنے لفظوں میں لکھیے۔
- فقیر کے بددعا دینے کا سبب تحریر کیجیے۔

- ذیل کے محاوروں کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

۱۔ دل دہل جانا

۲۔ دل کو موم کرنا

- درج ذیل کے ہم معنی الفاظ لکھیے۔

۱۔ عبرت ۲۔ گدڑی پوش ۳۔ شکم

۴۔ پیرمرد ۵۔ گداگری

- درج ذیل جملے کہنے والوں کے نام لکھیے۔

۱۔ ’’بے زبان جاندار کو کیوں ستاتے ہو؟ انھوں نے تمھارا کیا بگاڑا ہے؟‘‘

۲۔ ’’جا رے جا! دو ٹکے کا آدمی ہم کو نصیحت کرنے نکلا ہے۔‘‘

۳۔ ’’ہائے! میری ٹانگ توڑ ڈالی۔‘‘

79LIX4